

بنیادی ذہانت

ذہانت کا تعارف اور اہمیت

انسانی ذہانت کئی پہلو رکھتی ہے، لیکن سب سے پہلی اور اہم ترین ذہانت "بنیادی ذہانت" ہے۔ یہ ہماری سوچنے، سمجھنے اور فیصلے کرنے کی بنیادی صلاحیت ہے۔ اس میں یادداشت، بات کو سمجھنا، صحیح اور غلط کا فرق جانچنا، مسائل کا حل نکالنا، اور نئے خیالات پیدا کرنا شامل ہیں۔ اگر یہ صلاحیت مضبوط ہو تو انسان اپنی زندگی کے ہر شعبے میں بہتر کارکردگی دکھا سکتا ہے، چاہے تعلیم ہو، نوکری ہو یا گھریلو معاملات۔

ذہانت انسانی ذہن کی ایک بنیادی قوت ہے جو زندگی گزارنے اور سماجی و ماحولی حالات سے مطابقت پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ یہ صلاحیت صرف پیدا نشی عوامل پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ ماحول، تعلیم، تربیت اور زندگی کے تجربات بھی اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ افراد اپنی ذہانت کی سطح میں مختلف ہوتے ہیں اور عمومی طور پر سمجھا جاتا ہے کہ جن افراد میں ذہانت زیادہ ہوتی ہے وہ زندگی کے مسائل کو زیادہ آسانی سے حل کر لیتے ہیں۔

ذہانت کی پیچیدگی اور نظریاتی تقسیم

ذہانت ایک کثیر الجہتی تصور ہے جسے مختلف ماہرین نے مختلف انداز سے بیان کیا ہے۔ ابتدائی نظریات میں اس کو عمومی اور خاص، سیال اور ٹھوس، یا عملی، تخلیقی اور تجرباتی صلاحیتوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہاورڈ گارڈنر نے "ملٹی پل ذہانت تھیوری" پیش کی جس میں آٹھ مختلف اقسام شامل ہیں: حرکی، لسانی، منطقی، موسیقی، بین الاشخصی، فطری، خود شناسی اور مکانی ذہانت۔ بعد ازاں محققین نے اسے مزید

وسعت دی اور "سماجی ذہانت"، "جذبائی ذہانت" اور "شہوانی ذہانت" جیسے نئے تصورات بھی سامنے آئے، جو انسانی نفسیات اور سماجی زندگی کو بہتر سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

بloomز ٹیکساٹومی: ایک جامع فریم ورک

بloomز ٹیکساٹومی (Bloom's Taxonomy)، جو 1956 میں متعارف کرائی گئی، ذہانت کے جامع مطالعے کے لیے ایک مؤثر دستور عمل مہیا کرتی ہے۔ اس میں انسانی صلاحیتوں کو تین بڑے دائروں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1. سائیکو موٹر ڈومین (psycho-motor domain): جسمانی افعال، حرکت اور رد عمل۔

2. ایفیکٹیو ڈومین (affective domain): جذبات اور رویے، جس میں قبولیت، رد عمل، قدر دانی، ترجیح دینا اور اقدار کی تشکیل شامل ہیں۔

3. کگنیٹو ڈومین (cognitive domain): علمی یا ذہنی عمل، جسے چھ درجات میں تقسیم کیا گیا ہے: یاد رکھنا، سمجھنا، استعمال کرنا، تجزیہ کرنا، جانچنا اور تخلیق کرنا۔

اس کے بعد اس ماڈل کو جدید شکل دی گئی جس میں "یادداشت" سے "تخلیق" تک کے مراحل کو مزید بہتر طریقے سے بیان کیا گیا۔ یہ فریم ورک عام طور پر تعلیم اور نصاب سازی میں استعمال ہوتا ہے لیکن ذہانت کی پیمائش کے لیے اس کی افادیت ابھی تک پوری طرح استعمال نہیں کی گئی۔

بلومز ٹیکسٹونومی اور بنیادی ذہانت

بلومز ٹیکسٹونومی کو استعمال کرتے ہوئے ذہانت کی پیمائش زیادہ ہمہ گیر بنائی جاسکتی ہے۔ اس کے ذریعے صرف مسائل حل کرنے کی صلاحیت ہی نہیں بلکہ تنقیدی سوچ، تخلیقیت اور عملی اطلاق کی صلاحیت کو بھی ناپا جاسکتا ہے۔ اس میں آسان سوالات یادداشت اور سمجھ بوجھ کو جانچ سکتے ہیں جبکہ مشکل سوالات تجزیہ، جانچ اور تخلیق کی سطح پر ذہانت کو سامنے لاتے ہیں۔

- **تخلیق (Creating):** اس میں نئے خیالات اور منفرد چیزیں بنانے کی صلاحیت شامل ہے۔ مثال کے طور پر نظم یا کہانی لکھنا، نئے طریقے تلاش کرنا، اور تخلیقی سوچ اپنانا۔
- **اطلاق (Applying):** اس میں سیکھے گئے علم کو عملی زندگی میں استعمال کرنے کی صلاحیت شامل ہے، جیسے مسائل حل کرنا، دباؤ کو سنبھالنا، یا جنمی لوگوں سے مؤثر گفتگو کرنا۔
- **تجزیہ (Analyzing):** اس میں معلومات کو حصوں میں توڑ کر ان کے باہمی تعلقات کو سمجھنے کی صلاحیت شامل ہے، مثلاً فیصلہ سازی میں دلیل استعمال کرنا یا گہرا مشاہدہ کرنا۔
- **جانچ (Evaluating):** اس میں معلومات یا فیصلوں کی سچائی اور درستگی پر کھنے کی صلاحیت شامل ہے، جیسے تنقیدی سوچ اپنانا، کسی بات کو بغیر ثبوت قبول نہ کرنا، یا دلائل کا باریک بینی سے جائزہ لینا۔

بنیادی ذہانت کو بڑھانے کے طریقے

اپنی یادداشت اور سیکھنے کی طاقت بڑھائیں

یادداشت مضبوط کرنے کے کئی آسان طریقے ہیں:

- بار بار دہرائی: کوئی بھی بات یا سبق بار بار دہرانے سے دماغ میں پختہ ہو جاتا ہے۔
- وقفے وقفے سے پڑھنا: سب کچھ ایک ساتھ رٹنے کے بجائے وقفہ وقفہ تھوڑا تھوڑا پڑھنا زیادہ مؤثر ہے۔
- کہانیوں کے ذریعے سیکھنا: اگر معلومات کو کہانی کی شکل میں یاد کریں تو وہ زیادہ دیر تک ذہن میں رہتی ہیں۔
- خود سے سوال جواب کرنا: خود کو پرچے کی طرح سوال دیں اور جواب یاد کرنے کی مشق کریں۔

سمجھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں

صرف یاد رکھنا کافی نہیں، سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اس کے لیے:

- خود الفاظ میں بیان کریں: جو کچھ پڑھیں اسے اپنے الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کریں۔
- خاکہ یا نقشہ بنائیں: اہم نکات کو چارٹ یا ڈایا گرام میں ترتیب دینا سمجھنے میں آسانی دیتا ہے۔
- ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں: کسی موضوع پر دوستوں یا ساتھیوں کو پڑھا کر یا سمجھا کر اپنی سمجھ مزید پختہ کریں۔

تجزیہ اور فیصلہ کرنے کی عادت ڈالیں

زندگی کے مسائل حل کرنے کے لیے صرف علم کافی نہیں، بلکہ تجزیہ اور فیصلہ کرنا بھی آنا چاہیے۔ اس کے لیے:

- سوال کرنے کی عادت ڈالیں: ہر بات کو بغیر سوچے تسلیم نہ کریں، سوال کریں کہ یہ کیوں ہے اور کیسے ہے۔
- موازنہ کریں: کسی بات کے فائدے اور نقصان پر غور کریں۔

- **واقعات پر گفتگو کریں:** کتابوں، فلموں یا خبریں دیکھنے کے بعد ان پر دوسروں کے ساتھ بحث کریں کہ اس میں کیا درست تھا اور کیا غلط۔

عملی زندگی میں استعمال کریں

- ذہانت صرف کتابی علم تک محدود نہیں ہونی چاہیے، بلکہ زندگی میں کام آنا چاہیے۔ اس کے لیے:
- **چھوٹے پروجیکٹ بنائیں:** گھر میں کسی چیز کو درست کرنا یا نیا آئیڈیا آزمانا۔
- **کردار ادا کریں:** مثلاً بچوں کو کسی عدالت یا اسمبلی کا فرضی کھیل کھیلنے دیں تاکہ وہ فیصلے کرنے کی مشق کریں۔
- **روزمرہ مسائل حل کریں:** جیسے گھر کے بجٹ کو بہتر طریقے سے ترتیب دینا یا محلے کی صفائی کے لیے منصوبہ بنانا۔

تخلیقی سوچ پیدا کریں

- بنیادی ذہانت کا سب سے اونچا درجہ یہ ہے کہ آپ مختلف خیالات کو ملا کر کچھ نیا تخلیق کریں۔ اس کے لیے:
- **سوچنے کی محافل رکھیں:** دوستوں یا ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر مسائل کے نئے حل تلاش کریں۔
- **نئی چیزیں آزمانے کی ہمت کریں:** ناکامی کے خوف سے بچیں اور تجربات کریں۔
- **علم کو جوڑیں:** مختلف مضامین اور علم کو ملا کر نئی راہیں نکالیں، مثلاً ماحولیات اور ٹیکنالوجی کو ملا کر "صاف توانائی" کے آئیڈیا بنانا۔



بنیادی ذہانت صرف یادداشت یا مسائل کے حل کرنے کی صلاحیت نہیں بلکہ ایک وسیع تصور ہے جو تنقیدی سوچ، جذباتی بصیرت، تخلیقیت اور عملی اطلاق کو بھی شامل کرتا ہے۔ بلومز ٹیکساٹومی اس کو ناپنے کے لیے ایک مؤثر اور جامع بنیاد فراہم کرتی ہے۔ یہ ماڈل ذہانت کو ایک ترقی پذیر اور متحرک عمل کے طور پر دیکھتا ہے جس میں ہر درجے پر انسان اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکتا ہے۔ اس طرح ذہانت کو صرف "قدرتی عطیہ" نہیں بلکہ مسلسل بڑھنے اور نکھرنے والی صلاحیت سمجھا جانا چاہیے۔

بنیادی ذہانت انسان کے لیے ایک ایسا خزانہ ہے جو زندگی بھر کام آتا ہے۔ اگر ہم اپنی یادداشت، سمجھ، تجزیہ، عملی استعمال اور تخلیقی سوچ کو بہتر بنانے پر توجہ دیں تو ہم نہ صرف ذاتی زندگی میں کامیاب ہو سکتے ہیں بلکہ اپنے معاشرے کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ ذہانت کو بڑھانا کوئی مشکل کام نہیں، یہ صرف روزمرہ مشقوں، عادات اور مثبت سوچ کا نتیجہ ہے۔